السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز فجر اور نماز عصر کے بعد سجدہ تلاوت کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورج کے طلوع و غروب اور زوال کے وقت کسی قسم کا سجدہ کرنا یا نماز شروع کرنا درست نہیں۔ ان اوقات کے علاوہ کسی بھی وقت سجدہ تلاوت کیا جا سکتا ہے۔ نماز فجر کے بعد فجر کی سنتیں ادا کرنے کا ثبوت حدیث تقریری سے ملتا ہے۔ عصر کی نماز کے بعد قضا نماز ادا کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح سببی نمازیں مثلاً تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء، نمازِ جنازہ، سورج گرہن، چاند گرہن کی نماز وغیرہ ادا کی جا سکتی ہے۔ اسی بنا پر سجدہ تلاوت بعد از نماز فجر اور بعد از نمازِ عصر بھی کیا جا سکتا ہے۔ تاہم سببی نمازوں اور قضا نمازوں کے علاوہ ان اوقات میں نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ:215

محدث فتویٰ